بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ✦ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

نمبر ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۴ | ہفتہ ۱۴ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ ، ۲۹ صلح ۱۳۶۲ ہش ، ۲۹ جنوری ۱۹۸۳ء | نمبر ۲۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ : ۲۷ صلح / جنوری ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

" آج طبیعت نسبتاً بہتر ہے ۔ ڈاکٹروں نے بستر سے اٹھنے سے منع کر دیا ہے "

احباب کرام خاص توجہ سے اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا کرے آپ کو اپنی رحمتوں برکتوں اور فضلوں سے نوازے اور طویل عمر عطا فرمائے آمین ۔

سیرالیون کے گوڈریج نامی گاؤں میں کامیاب سرکٹ کانفرنس کا انعقاد

تبلیغی اور تربیتی امور پر تقاریر ـــــ علاقہ کے سرکردہ افراد اور قائمقام وزیر تعلیم کی شمولیت

فری ٹاؤن کے قریب گوڈریج گاؤں میں مورخہ ۲۸ نومبر بروز اتوار سالانہ سرکٹ کانفرنس منعقد کی گئی ۔ اس میں شرکت کے لئے دعوت نامے شائع کر کے چیدہ چیدہ افراد جن میں ممبر آف پارلیمنٹ بھی شامل تھے کو بھجوائے گئے ۔ سرکٹ کانفرنس کا اعلان ریڈیو سے آٹھ دفعہ مختلف زبانوں میں نشر ہوا ۔ گوڈریج قصبہ کے تمام مسلمانوں کو جو مختلف جماعتوں سے تعلق رکھتے ہیں ۔ نیز عیسائیوں کو بھی دعوت دی گئی ۔ فری ٹاؤن جماعت کے دوستوں کو بھی کثیر تعداد میں کانفرنس میں شرکت کی تحریک کی گئی ۔

مورخہ ۲۸ نومبر ۹ بجے صبح کو محترم امیر صاحب ، خاکسار اور بعض فری ٹاؤن کے دوست وہاں پہنچ گئے لاؤڈ سپیکر کا انتظام کیا گیا ۔ تقریباً ۱۰ بجے صبح میٹنگ کی کارروائی کا آغاز زیر صدارت محترم امیر صاحب مولانا محمد صدیق صاحب شاہد ہوا ۔ تلاوت قرآن پاک مکرم سلیمان مانسبرے صدر جماعت احمدیہ فری ٹاؤن نے کی ۔ تلاوت کے بعد خاکسار عبدالمنان طاہر نے حضرت مسیح موعود ..... کے قصیدہ " یا عین فیض اللہ والعرفان " کے چند اشعار پڑھ کر سنائے ازاں بعد محترم امیر صاحب نے اس کانفرنس کا مقصد بیان کیا اور بتایا کہ ہماری یہ میٹنگز خالصتاً دینی مقاصد کے لئے منعقد ہوتی ہیں ۔ لہٰذا ہمیں یہ وقت خدا تعالیٰ کے حضور دعاؤں اور تضرعات میں گذارنا چاہیئے ۔ آپ کے بعد گوڈریج جماعت کے صدر صاحب مکرم سنتھکی سیسے نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا ۔ اس دوران مکرم ابوبکر کمارا صاحب قائمقام وزیر تعلیم تشریف لے آئے ۔ انہوں نے کہا کہ مجھے گو اور بہت سی ضروری میٹنگز میں شامل ہونا تھا مگر محترم امیر صاحب کے حکم کے مطابق میں آگیا ہوں لیکن مجھے جلد واپس جانا ہے ۔

محترم امیر صاحب نے ان کو پہلے تقریر کے لئے اجازت دی ۔ آپ نے تربیت اولاد کی طرف دوستوں کو توجہ دلائی ۔ آپ نے دعا کے بارے میں بڑے اچھے انداز میں لوگوں کو تلقین کی ۔ خصوصاً دوستوں کو یہ بتایا کہ اس زمانہ میں خلیفۂ وقت کی دعائیں اللہ تعالیٰ کے حضور قابل قبول ہوتی ہیں ۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ کو دعا کے لئے لکھتے رہیں ۔

اس کے بعد خاکسار نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور آپ کی سیرۃ طیبہ پر نصف گھنٹہ سے زائد تقریر کی اور آپ کی فضیلت بیان کی ۔

خاکسار کی تقریر کے بعد مکرم امام عبداللہ کول سیکرٹری تبلیغ نے تقریر کی اور تبلیغ کی اہمیت بیان کی ۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم مولوی جبرئیل کریم صاحب لوکل مبلغ نے چندہ اور قربانی کے موضوع پر تقریر کی اور قرآنی احادیث سے اس کی وضاحت کی اور دوستوں کو چندہ ماہوار اور بالشرح ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی ۔

ان کے بعد گوڈریج قصبہ کی ایک اور مسجد کے امام صاحب نے مختصر تقریر کی جس میں جماعت کی تبلیغی اور تعلیمی مساعی کو سراہا اور اس بارہ میں تعریفی کلمات کہے ۔ آخر میں گوڈریج کے احمدی امام مکرم عثمان کاؤنٹے صاحب نے جماعت کی طرف سے آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا ۔ اور دوستوں کو جماعت میں شامل ہونے کی دعوت دی ۔ اجلاس کے آخر میں محترم امیر صاحب نے دعا کروائی ۔

اجلاس کی کارروائی کے بعد گوڈریج جماعت کے دوستوں کی طرف سے تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا اور ٹھنڈے مشروبات پیش کئے گئے

آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو بابرکت بنائے اور اس کے بہتر نتائج پیدا کرے اور شامل ہونے والے غیر از جماعت دوستوں کے دل احمدیت کے لئے کھول دے ۔ آمین ۔

(عبدالمنان طاہر)

• ۱۷ دسمبر ۱۹۸۲ء کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے عزیزم رفیع اللہ ٹیلیفون آپریٹر کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت وجیہ اللہ طارق نام تجویز فرمایا ہے نومولود حضرت ماسٹر قادر بخش صاحب (یکے از ۳۱۳ اصحاب حضرت اقدس) کا پڑپوتا اور مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب مرحوم کارکن صدر انجمن احمدیہ کا نواسہ ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک بابرکت عمر والا اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے ۔ آمین ۔ (برکت اللہ پوسٹل پنشنر برادر حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب درد مرحوم ۔ ربوہ)

• ہمارے والد صاحب محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ ہماری والدہ صاحبہ مرحومہ کی وفات کے بعد سے علیل ہیں ۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے والد صاحب کو صحت والی لمبی زندگی سے نوازے ۔ آمین ۔ (محمد سلیمان احمد ۔ نعمان احمد ۔ سلطان احمد ۸/۴۷ کریم پارک راوی روڈ لاہور)

الفضل کی توسیعِ اشاعت کی مہم

عباد اللہ کیانی
منیجر الفضل

خاکسار مکرم سلطان احمد صاحب پیر کوٹی معاون ایڈیٹر الفضل اور لوکل ایجنٹ صاحب الفضل کی معیت میں ۲۲ جنوری کی شام کی نماز کے وقت مسجد ناصر دارالرحمت غربی میں گیا ۔ احباب کو الفضل کی خریداری کی تحریک کی گئی ۔ صدر صاحب محلہ مکرم پروفیسر عبدالجلیل صاحب صادق اور احباب نے دل کھول کر تعاون فرمایا اور ۳۵ احباب نے الفضل کی خریداری منظور فرمائی اور مزید خریدار بنانے کا وعدہ بھی کیا ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی خدمت میں جب خاکسار نے یہ رپورٹ پیش کی تو حضور نے اپنے دستِ مبارک سے تحریر فرمایا

" ماشاء اللہ "

خاکسار دوسرے محلوں کے صدر صاحبان کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ وہ بھی اس کارِ خیر میں حصہ لیں ۔ اور خاکسار کی مدد فرماویں ۔ ان کے تعاون اور مدد کے بغیر خاکسار اس مہم کو سر نہیں کر سکتا ۔

تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس ۲۲ اپریل تا ۵ مئی منعقد ہوگی ۔ ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے جملہ امراء حضرات ، مربیان کرام اور قائدین سے عرض ہے کہ ہر مجلس سے ایک نمائندہ بھجوائیں ۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جلسہ یوم مصلح موعود

تمام جماعتوں کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ حسب سابق ۲۰ فروری کو " یوم مصلح موعود " منائیں اور اس موقعہ پر احباب جماعت کو اس پیشگوئی کا پس منظر اس کی اہمیت اور حضرت مصلح موعود کے کارناموں سے آگاہ کیا جائے اور اس کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائی جائے ۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

رجسٹرڈ نمبر ایل : ۵۲۵۴ ۔ پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبدالحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت : دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت : ۵۵ پیسے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۴ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ

۲۹ صلح ۱۳۶۲ ہش

اطاعت سے باہر نکلنے والوں کو زبردست انتباہ

اللہ تعالیٰ نے جہاں اسلام کی مخالفت کرنے اور اسے صفحۂ ہستی سے مٹانے کی خواہش رکھنے والے کافروں کو بُرے انجام سے خبردار کیا ہے۔ وہاں ان نام کے مومنوں کو بھی جو ایمان لانے کے باوجود اس پر عمل نہیں کرتے اور اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے چل کر اسلام کو بدنام کرنے کا موجب بنتے ہیں بُرے انجام سے ڈرایا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ پہلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور اسلام کے خلاف بُرے منصوبے بنانے والے دشمنوں کے بُرے انجام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اَفَاَمِنَ الَّذِیْنَ مَکَرُوا السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّخْسِفَ اللّٰہُ بِھِمُ الْاَرْضَ اَوْ یَاْتِیَھُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَیْثُ لَا یَشْعُرُوْنَ ۝ اَوْ یَاْخُذَھُمْ فِیْ تَقَلُّبِھِمْ فَمَا ھُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ۝ اَوْ یَاْخُذَھُمْ عَلٰی تَخَوُّفٍ فَاِنَّ رَبَّکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ (النحل آیات ۴۶ تا ۴۸)

ترجمہ:۔ پھر کیا جو لوگ (تیرے اور تیرے لائے ہوئے دین کے خلاف) بُری تدبیریں کرتے ہیں اس بات سے بے خطر ہو گئے ہیں کہ اللہ انہیں زمین میں دھنسا دے یا ایسی سمت سے ان پر عذاب وارد کرے جہاں سے (عذاب کے) آنے کا انہیں گمان بھی نہ ہو یا وہ انہیں ان کے سفروں میں تباہ کر دے۔ پس (وہ یاد رکھیں کہ) وہ (ہرگز اللہ کو ان باتوں کے پورا کرنے سے) عاجز نہ پائیں گے، یا وہ انہیں آہستہ آہستہ گھٹا کر ہلاک کر دے کیونکہ تمہارا رب یقیناً (مومنوں پر) بہت شفقت کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اس میں تو شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ مومنوں پر بہت شفقت کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے لیکن اس نے مومنوں کو خبردار فرمایا ہے کہ اگر وہ ایمان لانے کے باوجود اپنی اصلاح نہیں کریں گے اور خدا تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے کی بجائے اپنی نفسانی خواہشات کے پیچھے چلیں گے اور اس طرح اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے اسلام کو بدنام کرنے کا موجب ہوں گے تو ان کا انجام بھی اسلام کے کھلے دشمنوں کے انجام سے مختلف نہیں ہوگا۔ ایسے نام کے مومنوں کو ڈرنا چاہیئے کہ انہیں وہ زلزلوں کے ذریعہ زمین دھنسا نہ دیئے جائیں یا انہیں بھی کسی اور قسم کا عذاب اچانک نہ آگھیرے۔ یا سفر کے دوران ٹریفک کے ہولناک حادثے ان کی ہلاکت کا موجب نہ بننے لگیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو مخاطب کر کے فرمایا ہے:۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰہَ فَاَنْسٰھُمْ اَنْفُسَھُمْ ؕ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ (الحشر آیات ۱۹-۲۰)

ترجمہ:۔ اے ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور چاہیئے کہ ہر جان اس بات پر نظر رکھے کہ اس نے کل کے لئے آگے کیا بھیجا ہے اور تم سب اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے خوب باخبر ہے۔ اور ان لوگوں کی طرح نہ بنو جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا۔ سو اللہ نے بھی ان کو خود اپنی جانوں کا فائدہ بھلوا دیا۔ یہ لوگ اطاعت سے باہر نکلنے والے (نافرمان) ہیں۔

خدا تعالیٰ جن نافرمان مادر پدر آزاد قسم کے نام کے مومنوں کو خود ان کی اپنی جانوں کا فائدہ بھلوا دے، ان کے لئے امن مفقود ہو جاتا ہے۔ خدا ان سے اپنی امان اٹھا لیتا ہے اور جنہیں خدا تعالیٰ کی امان حاصل نہ رہے، انہیں ہر طرف سے خطرہ ہی خطرہ درپیش رہتا ہے۔ اور وہ کسی وقت بھی عذاب کا مورد بن سکتے ہیں۔ اور یہ عذاب ذلت و رسوائی یا جان و مال کی تباہی کی مختلف شکلوں میں ظاہر ہو سکتا ہے اور عین ممکن ہے کہ وقفہ وقفہ سے بار بار ظاہر ہوتا چلا جائے۔ خدا تعالیٰ کی پناہ اور امان میں آنے اور عذابوں سے محفوظ ہونے کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ ایمان لانے کے دعویدار اس کے مطابق اعمال بھی بجا لائیں اور خدا تعالیٰ کے کسی ایک حکم کی بھی نافرمانی نہ کریں۔ اگر کافروں اور نام کے مومنوں کے اعمال ایک جیسے ہوں، یعنی دونوں بداعمالیوں میں برابر بلکہ ایک دوسرے سے بڑھ کر ہوں تو پھر لازمی بات ہے کہ ان کا انجام بھی ایک جیسا ہوگا۔

اسی لئے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں زبردست انتباہ کیا ہے اور وہ انتباہ یہ ہے کہ ہم نام کے مومن نہ بنیں بلکہ ایسے اعمال بجا لائیں کہ جو ہمیں خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مومن ٹھہرانے والے اور اس کی امان کے نیچے لانے والے ہوں۔ ورنہ خدا تعالیٰ کے غضب سے بچنا ممکن نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"ہماری جماعت (جس سے مخالف بغض رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ جماعت ہلاک اور تباہ ہو جاوے) کو یاد رکھنا چاہیئے ..... کہ خدا تعالیٰ نے چاہا ہے کہ یہ جماعت گناہوں سے پاک ہو اور اپنے چال چلن کا عمدہ نمونہ دکھاوے، وہ قرآن شریف کی تعلیم پر سچی عامل ہو اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں فنا ہو جاوے، ان میں باہم کسی قسم کا بغض و کینہ نہ رہے، وہ خدا تعالیٰ کے ساتھ پوری اور سچی محبت کرنے والی جماعت ہو۔ لیکن اگر کوئی اس جماعت میں داخل ہو کر بھی اس غرض کو پورا نہیں کرتا اور سچی تبدیلی اپنے اعمال سے نہیں دکھاتا وہ یاد رکھے کہ وہ دشمنوں کی اس مراد کو پورا کر دے گا، وہ یقیناً ان کے سامنے تباہ ہو جائے گا۔

خدا تعالیٰ کے ساتھ کسی کا رشتہ نہیں اور وہ کسی کی پرواہ نہیں کرتا۔ وہ اولاد جو انبیاء کی اولاد کہلاتی تھی یعنی بنی اسرائیل جن میں کثرت سے نبی اور رسول آئے اور خدا تعالیٰ کے عظیم الشان فضلوں کے وہ وارث اور حقدار ٹھہرائے گئے تھے لیکن جب اس کی روحانی حالت بگڑی اور اس نے راہِ مستقیم کو چھوڑ دیا، سرکشی اور فسق و فجور کو اختیار کیا نتیجہ کیا ہوا؟ ضُرِبَتْ عَلَیْھِمُ الذِّلَّۃُ وَالْمَسْکَنَۃُ کی مصداق ہوئی۔ خدا تعالیٰ کا غضب ان پر ٹوٹ پڑا۔ اور ان کا نام سؤر اور بندر رکھا گیا۔ یہاں تک وہ گر گئے کہ انسانیت سے بھی ان کو خارج کیا گیا۔ یہ کس قدر حیرت کا مقام ہے بنی اسرائیل کی حالت ہر وقت ایک مفید سبق ہے۔

اسی طرح یہ قوم جس کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے وہ قوم ہے کہ خدا تعالیٰ اس پر بڑے بڑے فضل کرے گا۔ لیکن اگر کوئی اس جماعت میں داخل ہو کر خدا تعالیٰ سے سچی محبت اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی اور کامل اتباع نہیں کرتا وہ چھوٹا ہو یا بڑا (جماعت سے) کاٹا جائے گا اور خدا تعالیٰ کے غضب کا نشانہ ہوگا۔ تمہیں چاہیئے کہ کامل تبدیلی کرو اور جماعت کو بدنام کرنے والے نہ ٹھہرو۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۸۷، ۱۸۸)

امراء اضلاع اور قائدین سے التماس

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس صحت کے تحت مختلف کھیلوں کی ترویج و تنظیم کا مربوط پروگرام ترتیب دینے کا ارشاد فرمایا ہے۔ امراء اضلاع اور قائدین خدام الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے اضلاع کے والی بال کے کھلاڑیوں کے اسماء خاکسار کو فراہم کریں تاکہ اُن کے ساتھ رابطہ قائم کر کے والی بال کے فروغ کیلئے کام کیا جا سکے۔

(صدر والی بال مجلس صحت معرفت وقف جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریر جلسہ سالانہ (خواتین) ۱۹۸۲ء

قسط نمبر 1

ذکر حبیب

(از سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ - ربوہ)

میری آج کی تقریر کا موضوع ذکرِ حبیب ہے ذکرِ حبیب پر تقریر تو اس منہ سے ہی سجتی ہے جس نے حضرت مسیح موعود کو دیکھا ہو اور آپ کی باتیں سنی ہوں میں نے جو کچھ سنا ان صحابہ یا صحابیات سے سنا جنہوں نے وہ باتیں خود حضرت مسیح موعود سے سنی ہیں جو کچھ دیکھا وہ ان آنکھوں سے دیکھا جن آنکھوں نے حضرت مسیح موعود کے مقدس چہرہ کا نظارہ کیا۔ اللہ تعالیٰ کی ہزاروں رحمتیں نازل ہوں ان پاک وجودوں پر جن کے ذریعہ سے یہ قیمتی سرمایہ ہم تک پہنچا اور جن کے پڑھنے سے حضرت مسیح موعود کی سیرت آپ کے اخلاق عالیہ سے ہم واقف ہوئے۔ ان صحابہ کرام میں دو ہستیاں سب سے زیادہ جماعت کے شکریہ کی مستحق ہیں ایک حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور دوسری حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ جنہوں نے گہری نظر سے آپ کی سیرت کے ایک پہلو کو بیان کیا ہے آپ کا اٹھنا بیٹھنا۔ عبادت الٰہی۔ اللہ تعالیٰ پر توکل۔ آپ کے اخلاق مخلوقِ خدا سے سلوک۔ اسلام کے لیے غیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق۔ ہم میں سے جو کوئی بھی اس مضمون کو بیان کرے گا وہ انہی ہستیوں اور صحابہ و صحابیات کے بیان کیے ہوئے واقعات میں سے ہی چننے پر مجبور ہوگا اور ان کی بلندیٔ درجات کے لیے دعا کرے گا۔ واقعات کا انتخاب کرتے ہوئے میں نے سوچا کہ کیوں نہ میں ان الفاظ کا انتخاب کروں جو خود حضرت مہدی کے منہ سے اپنے بارے میں نکلے ہیں اور جو آپ کی سیرت پر روشنی ڈالتے ہیں چنانچہ اس تقریر میں اکثریت ان حوالہ جات کی ہی ہے جو حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ ہیں اللّٰھم صل علی محمد و علی آل محمد و علی عبدک المسیح الموعود۔

کسی انسان کی سیرت بیان کرنے سے قبل اس کے مقصد زندگی کا علم ہو تو سیرت پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کے نتائج کھل کر سامنے آجاتے ہیں کہ وہ انسان جس غرض کے لیے اٹھا کیا وہ غرض اس کے وجود سے پوری ہوئی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ نے مجھے مامور کر کے بھیجا ہے تاکہ میں زندہ ایمان زندہ خدا پر پیدا کرنے کی راہ بتلاؤں۔ (ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۳۲۸)

پھر آپ نے فرمایا:۔

"ہمارا کام اور ہماری غرض ابھی اس سے بہت دور ہے اور وہ یہ کہ تم اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا کرو اور ایک بالکل نئے انسان بن جاؤ۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۷۱-۷۲)

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے ہر زمانہ میں اس کی (یعنی رسول کی ناقل) زندگی کا ثبوت دیا ہے چنانچہ اس زمانہ میں بھی اس نے اپنے فضل سے اس سلسلہ کو اسی لیے قائم کیا ہے تا وہ اسلام کے زندہ مذہب ہونے پر گواہ ہو تا خدا کی معرفت بڑھے اور اس پر ایسا یقین پیدا ہو جو گناہ اور گندگی کو بھسم کر جاتا ہے اور نیکی اور پاکیزگی پھیلاتا ہوا۔" (ملفوظات جلد ۹ صفحہ ۱۵۵)

اس مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے آپ کی سیرت کے چار پہلو بہت ہی نمایاں اور درخشاں ہیں ۱۔ اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس پر توکل۔

۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے انتہائی عشق

۳۔ اسلام کے غلبہ کی شدید تڑپ اور اس کے لیے دعا و جہد و جہد۔

۴۔ بنی نوع انسان کی اصلاح کی تڑپ اور اس کے لیے خود آپ کا نمونہ۔

سب سے پہلا پہلو آپ کی اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس کی ذات پر توکل کا بیان کرنا ہے آپ نے اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ کی ذات کے ثبوت کے طور پر پیش فرمایا ہے۔

فرماتے ہیں:۔

"ہماری غرض اسی سے ہوا اور کچھ نہیں کہ لوگوں کو اس خدا کی طرف راہ نمائی کریں جسے ہم نے خود دیکھا سنی سنائی بات اور قصہ کے رنگ میں ہم خدا کو دکھانا نہیں چاہتے بلکہ ہم اپنی ذات اور اپنے وجود کو پیش کر کے دنیا کو خدا تعالیٰ کا وجود منوانا چاہتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۳۳۰)

کسی ایسے وجود سے انسان محبت نہیں کر سکتا جس سے اس کا ذاتی تعلق نہ ہو اس کے اس پر احسان نہ ہوں جس طرح ایک معزز آدمی کے عزیزوں کی بھی لوگ عزت کرنے لگ جاتے ہیں۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والے کے لیے بھی خدا تعالیٰ کے نشانات ظاہر ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"غرض ہم جو اشتہار دے دے کر لوگوں کو بلاتے ہیں تو ہماری یہی آرزو ہے کہ ان کو اس خدا کا پتہ دیں جسے ہم نے پایا اور دیکھا ہے اور وہ اقرب راہ بتلائیں جس سے انسان جلد باخدا ہو جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۳۲۱)

حضرت مسیح موعود کی اللہ تعالیٰ سے محبت اور اس پر توکل کا ایک واقعہ سنیئے:۔

یہ ۱۸۹۹ء سے قبل کا واقعہ ہے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب جو حضرت مسیح موعود کے ایک بلند پایہ صحابی تھے۔ لکھتے ہیں کہ قادیان میں حضرت مسیح موعود کے مکان کی تلاشی لینے ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آئے اس سے پہلے ان کے آنے کی کوئی اطلاع نہ تھی حضرت میر صاحب نے سنا کہ آج وارنٹ ہتھکڑی سمیت آئے گا تو آپ بے حد پریشان ہو گئے حضرت مسیح موعود کے پاس دوڑے دوڑے گئے حضرت مسیح موعود اس وقت "نور القرآن" لکھ رہے تھے سر اٹھایا اور مسکرا کر فرمایا:۔

"میر صاحب لوگ تو دنیا کی خوشیوں میں سونے چاندی کے کنگن پہنا ہی کرتے ہیں ہم سمجھ لیں گے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں لوہے کے کنگن پہن لیے۔"

پھر ذرا تامل کے بعد فرمایا۔

"مگر ایسا نہ ہوگا کیونکہ خدا تعالیٰ کی اپنی گورنمنٹ کے مصالح ہوتے ہیں وہ اپنے خلفائے مامورین کی ایسی رسوائی پسند نہیں کرتا۔" (الحکم جلد ۲ صفحہ ۲۴)

کتنا راضی برضا رہنے کا جذبہ ہے اپنے آقا کی خاطر ہر تکلیف برداشت کرنے کے لیے تیار ہیں لیکن ساتھ ہی کتنا توکل ہے اللہ تعالیٰ پر کہ وہ کبھی آپ کو رسوا نہیں ہونے دے گا۔

جس سے محبت ہوتی ہے اس کی مرضی مقدم ہوتی ہے اللہ تعالیٰ کی مرضی مقدم ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"ابتلاء کے وقت ہمیشہ اندیشہ اپنی جماعت کے بعض ضعیف دلوں کا ہوتا میرا تو یہ حال ہے کہ اگر مجھے صاف آواز آئے کہ تو مخذول ہے اور تیری کوئی مراد ہم پوری نہیں کریں تو مجھے خدا کی قسم ہے کہ اس عشق اور محبتِ الٰہی اور خدمت دین میں کوئی کمی واقع نہ ہوگی اس لیے کہ میں تو اسے دیکھ چکا ہوں۔"

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۴۵۷)

یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ سے محبت کرتا تھا تو آپ کو اللہ تعالیٰ کا خوف نہ تھا یہ قاعدہ ہے کہ جتنا زیادہ قرب حاصل ہوتا ہے اتنا ہی ڈر بھی ہوتا ہے کہ کوئی غلطی نہ ہو جائے۔

آپ فرماتے ہیں:۔

"رات کے وقت جب سب طرح خاموشی ہوتی ہے اور ہم اکیلے ہوتے ہیں اس وقت بھی خدا کی یاد میں دل ڈرتا رہتا ہے کہ وہ بے نیاز ہے۔"

(بدر جلد ۱۰ صفحہ ۴۶-۴۷)

حضرت اقدس کی ساری زندگی پر نظر ڈالیں تو آپ کی ایک ایک تحریر تقریر نظم و نثر سب عشقِ الٰہی میں ڈوبی نظر آتی ہے۔ ابھی آپ نے دعویٰ بھی نہیں کیا تھا آپ خلوت پسند تھے اور پبلک زندگی اختیار نہیں کی جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم نہیں ہوا آپ یا مسجد میں رہتے یا الگ تھلگ اپنے کمرہ میں اور دن رات کا بیشتر حصہ عبادتِ الٰہی میں بسر ہوتا تھا۔ آپ کے والد صاحب کو فکر تھی کہ آپ کوئی کام کریں گزارا کیسے ہوگا۔ بار بار والد صاحب کی طرف سے اصرار ہوتا پر آپ نے کہا کہ میری نوکری کی فکر نہ کریں میں نے جہاں نوکر ہونا تھا ہو چکا ہوں جس پر آپ کے والد صاحب خاموش ہو گئے اور کہا اچھا اگر وہ ایسا کہتا ہے تو پھر اللہ اسے ضائع نہیں کرے گا۔ (سیرت المہدی جلد ۱)

حضرت اقدس کے والد صاحب کی وفات سے قبل آپ کو بھی انسان ہونے کی حیثیت سے کسی قدر فکر ہوا۔ لیکن اللہ تعالیٰ بہت ہی وفادار اور قدر شناس ہے اسی وقت الہام ہوا۔

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کے لیے کافی نہیں کیوں فکر کرتے ہو۔ حقیقت تو یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی ساری زندگی اس الہام کی صداقت پر مہر لگاتی رہی ہے۔ وہ شخص جس کو گھر والے بچے کھچے ٹکڑے کھانے کے لیے بھجوا دیتے تھے آج اس کے دسترخوان سے صرف جلسہ سالانہ پر ہی ڈیڑھ دو لاکھ آدمی کھانا کھا رہے ہیں جلسہ سالانہ پر آنے والے ہر مرد اور عورت حضرت مسیح موعود کی صداقت بزبان حال بیان کر رہا ہوتا ہے۔ اور یہ صرف اس وعدہ کا ایفاء ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے بندہ سے الیس اللہ بکاف عبدہ کے الفاظ میں کیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو نعمتوں پر نعمتیں عطا فرمائیں مگر آپ کے دل سے یہی آواز نکلی۔

در دو عالم مرا عزیز توئی
وانچہ میخواہم از تو نیز توئی

یعنی دونوں جہانوں میں میرا تو بس تو ہی محبوب ہے اور میں تجھ سے صرف تیرے ہی وصال کا آرزو مند ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے بھی آپ کی محبت کو نوازا اور پیار بھرے الفاظ میں فرمایا۔

اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ تَوْحِیْدِیْ وَ تَفْرِیْدِیْ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَۃِ وَلَدِیْ اِنِّیْ مَعَکَ یَا اِبْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"ان الہامات کی تشریح حضرت قمر الانبیاء مرزا بشیر احمد کے الفاظ میں کرتی ہوں آپ فرماتے ہیں۔

"یعنی چونکہ اس زمانہ میں تو میری توحید کا علمبردار ہے اور توحید کے کھوئے ہوئے مقالے کو دنیا میں دوبارہ قائم کر رہا ہے اس لیے اے مسیح محمدی تو مجھے ایسا ہی پیارا ہے جیسے کہ میری توحید اور تفرید اور چونکہ عیسائیوں نے جھوٹ اور افترا کے طور پر اپنے مسیح کو خدا کا اصلی بیٹا بنا رکھا ہے اس لیے میری غیرت نے تقاضا کیا کہ میں تیرے ساتھ ایسا پیار کروں کہ جو اولاد کا حق ہوتا ہے تاکہ دنیا پر ظاہر ہو کہ محمد رسول اللہ کے شاگرد تک اطفال اللہ کے مقام کو پہنچ سکتے ہیں۔ اور چونکہ تو میرے محبوب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی خدمت میں رات دن مستغرق اور اس کی محبت میں محو ہے اس لیے میں تجھے اپنے اس محبوب کے روحانی فرزند کی حیثیت میں اپنی لازوال محبت اور اپنی دائمی معیت کے تمغہ سے نوازتا ہوں۔ (تقریر سیرت طیبہ صفحہ ۱۸)

جس سے محبت ہو اس کی محبت پر ناز بھی ہوتا ہے اور اس کے لیے غیرت بھی ہوتی ہے ۱۹۰۴ء یا ۱۹۰۵ء میں مولوی کرم دین والے مقدمہ میں یہ اطلاع ملی کہ ہندو مجسٹریٹ کی نیت ٹھیک نہیں اور وہ آپ کو قید میں ڈالنے کی تدابیر اختیار کر رہا ہے آپ لیٹے ہوئے تھے یہ سنتے ہی اٹھ کر بیٹھ گئے اور بڑے جلال سے فرمایا کہ:۔

"وہ خدا کے شیر پر ہاتھ ڈال کر تو دیکھے"

آپ نے اپنے ان اشعار میں بھی اس جذبہ کا اظہار فرمایا ہے"

جو خدا کا ہے اسے للکارنا اچھا نہیں
ہاتھ شیروں پر نہ ڈال اے روبہ زار و نزار

نیز یہ کہ:۔

کہتا ہے یہ تو بندہ عالی جناب ہے
مجھ سے لڑو اگر تمہیں لڑنے کی تاب ہے

اللہ تعالیٰ پر توکل کے متعلق ایک اور حوالہ پیش کرتی ہوں۔ ایک دن حضرت مسیح موعود کی مجلس میں جو توکل کی بات چل پڑی جس پر آپ نے فرمایا

"میں اپنے قلب کی عجیب کیفیت پاتا ہوں جیسے سخت حبس ہوتا اور گرمی کمال شدت کو پہنچ جاتی ہے تو لوگ وثوق سے امید کر رہے ہوتے ہیں کہ اب بارش ہوگی۔ ایسا ہی جب میں اپنی صندوقچی کو خالی دیکھتا ہوں تو مجھے خدا کے فضل پر یقین واثق ہوتا ہے کہ اب یہ بھرے گی اور ایسا ہی ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۳۲۵)

آپ نے تو سچے مسلمان کی تعریف یوں بیان فرمائی ہے

"مسلمان وہ ہے جو اپنے تمام وجود کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے وقف کر دے اور سپرد کر دے اور اعتقادی اور عملی طور پر اس کا مقصود اور غرض اللہ تعالیٰ کی ہی رضا اور خوشنودی ہو۔ (ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۱۸۲)

۲۔ آپ کی سیرت کا دوسرا عظیم پہلو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے انتہائی عشق ہے اس میدان میں جو آپ کا مقام تھا وہ آپ کے اس شعر سے واضح ہو کر سامنے آجاتا ہے فرماتے ہیں:۔

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم

یعنی میں خدا تعالیٰ کے بعد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں مخمور ہوں اگر میرا یہ عشق کسی کی نظر میں کفر ہے تو خدا کی قسم میں بہت بڑا کافر ہوں۔

محبوب کے لیے غیرت ایک فطری امر ہے حضرت اقدس کی بعثت کا زمانہ وہ ہے جب کہ پادریوں نے اسلام کے خلاف ایک خطرناک جنگ شروع کی ہوئی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی پر اعتراضات امہات المومنین پر دل آزارانہ اعتراضات اسلام پر اعتراضات ان کا روز کا کام تھا اور اس کا اگر دفاع کیا اور مقابلہ کیا تو صرف اور صرف حضرت اقدس نے آپ فرماتے ہیں:۔

"میں حلفاً کہتا ہوں کہ جب کوئی ایسی کتاب نظر پڑتی ہے تو دنیا اور مافیہا ایک مکھی کے برابر نظر نہیں آتی میں پوچھتا ہوں کہ جس کو وقت پر جوش نہیں آتا کیا وہ مسلمان ٹھہر سکتا ہے۔ کسی کے باپ کو بڑا بھلا کہا جائے تو وہ مارنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دی جائیں تو ان کی رگ حمیت میں جنبش بھی نہ آوے۔ اور پرواہ بھی نہ کریں یہ کیا ایمان ہے؟ پھر کس منہ سے مر کر خدا کے پاس جائیں گے۔

(ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۲۱۷)

ایک اور موقعہ پر آپ نے فرمایا:۔

"میں تو سچ کہتا ہوں اللہ تعالیٰ گواہ ہے کہ مجھے اتنی دشمنی اور اپنی توہین یا عزت اور تعظیم کا تو کچھ بھی خیال نہیں میرے لیے جو امر سخت ناگوار ہے اور ملال خاطر کا موجب رہا ہے وہ یہی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسے کامل اور پاک انسان کی توہین کی جاتی ہے۔

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۲۶۰)

پنڈت لیکھرام والا واقعہ شاید ہی کوئی احمدی ہو جس نے نہ سنا ہو پنڈت لیکھرام اسلام کا بہت بڑا دشمن تھا جس کی زبان اسلام کے اور مقدس بانیٔ اسلام کی مخالفت میں قینچی کی طرح چلتی تھی۔ حضرت مسیح موعود کسی سفر میں سٹیشن پر گاڑی کا انتظار فرما رہے تھے اتفاقاً پنڈت لیکھرام بھی وہاں جا پہنچا۔ اور یہ معلوم کر کے کہ آپ بھی وہاں تشریف فرما ہیں آپ کو آکر سلام کہا آپ وضو فرما رہے تھے آپ نے جواب نہ دیا۔ دوسری دفعہ پھر سلام کیا آپ نے پھر بھی جواب نہ دیا۔ لیکھرام مایوس ہو کر لوٹ گیا کسی نے اس خیال سے کہ شاید آپ نے سنا نہیں کہا لیکھرام آیا تھا اور سلام کرتا تھا حضرت مسیح موعود نے بڑی غیرت کے ساتھ فرمایا "کہ ہمارے آقا کو تو گالیاں دیتا ہے اور ہمیں سلام کرتا ہے (سیرت المہدی)

اسی طرح ایک اور واقعہ ہے لاہور میں آریوں نے ایک جلسہ منعقد کیا اور اس میں سب مذاہب کو شرکت کی دعوت دی اور وعدہ کیا کہ جلسہ میں کوئی خلاف تہذیب بات نہ ہوگی اس پر حضرت مسیح موعود نے حضرت مولانا نورالدین صاحب کو بہت سے احمدیوں کے ساتھ بھجوایا اور ایک مضمون بھی لکھ کر بھیجا۔ جب آریوں کے نمائندہ کے مضمون پڑھنے کی باری آئی تو سب وعدے بھلا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ایسا گند اچھالا کہ خدا کی پناہ۔ جب اس واقعہ کی اطلاع حضرت مسیح موعود کو ہوئی اور جلسہ میں شامل ہونے والے لوگ واپس آئے تو آپ بہت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ جس مجلس میں ہمارے رسول اللہ کو برا بھلا کہا گیا تم اس مجلس میں بیٹھے ہی کیوں رہے واپس کیوں نہ آگئے پھر قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی۔

اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰہِ یُکْفَرُ بِھَا وَ یُسْتَھْزَاُ بِھَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَھُمْ حَتّٰی یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِہٖ

(سورہ النساء)

یعنی اے مومنو! جب تم سنو کہ خدا کی آیات کا دل آزارانہ رنگ میں کفر کیا جاتا اور اور ان پر ہنسی اڑائی جاتی ہے تو تم ایسی مجلس سے فوراً اٹھ جایا کرو تاوقتیکہ۔ لوگ کسی جعفر بانہ انداز گفتگو کو اختیار کریں۔

آپ کا تو دعویٰ ہی یہ تھا کہ آپ نے جو کچھ حاصل کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں اور آپ کے فیض سے حاصل کیا آپ فرماتے ہیں

تیرے منہ کی ہی قسم تصویر ہے پیارے احمد
تیری خاطر سے یہ سب بار اٹھایا ہم نے
تیری الفت سے ہے معمور مرا ہر ذرہ
اپنے سینہ میں یہ اک شہر بسایا ہم نے

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی روایت ہے کہ میں نے حضرت مرزا سلطان احمد سے جو حضرت مسیح موعود کے سب سے بڑے بیٹے تھے سے اس وقت جبکہ ابھی انہوں نے احمدیت کو قبول نہیں کیا تھا۔ حضرت مسیح موعود کے ابتدائی زمانہ کے اخلاق و عادات کے متعلق دریافت کیا آپ نے فرمایا:۔

"ایک بات میں نے والد صاحب (یعنی حضرت مسیح موعود) میں خاص طور پر یہ دیکھی ہے وہ یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف والد صاحب ذرا سی بات بھی برداشت نہیں کر سکتے تھے اگر کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کے خلاف ذرا سی بات بھی کہتا تھا تو والد صاحب کا چہرہ سرخ ہو جاتا تھا اور غصے سے آنکھیں متغیر ہونے لگتی تھیں اور فوراً ایسی مجلس سے اٹھ کر چلے جاتے تھے۔ (سیرت المہدی حصہ اول)

آئینہ کمالات اسلام میں حضرت اقدس تحریر فرماتے ہیں:۔

"عیسائی مشنریوں نے ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف بے شمار بہتان گھڑے ہیں اور اپنے اس دجل کے ذریعہ ایک خلق کثیر کو گمراہ کر کے رکھ دیا ہے میرے دل کو کسی چیز نے کبھی اتنا دکھ نہیں پہنچایا جتنا کہ ان لوگوں کے اس ہنسی ٹھٹھا نے پہنچایا ہے جو وہ ہمارے رسول پاک کی شان میں کرتے رہتے ہیں ان کے دل آزار طعن و تشنیع نے جو وہ حضرت خیر البشر کی ذات والا صفات کے خلاف کرتے ہیں میرے دل کو سخت زخمی کر رکھا ہے خدا کی قسم اگر میری ساری اولاد اور اولاد کی اولاد اور میرے سارے دوست اور میرے سارے معاون و مددگار میری آنکھوں کے سامنے قتل کر دیئے جائیں اور خود میرے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے جائیں اور میری آنکھ کی پتلی نکال پھینکی جائے اور میں اپنی تمام مرادوں سے مرحوم کر دیا جاؤں اور اپنی تمام خوشیوں اور تمام آسائشوں کو کھو بیٹھوں تو ان ساری باتوں کے مقابل پر بھی میرے لیے یہ صدمہ زیادہ بھاری ہے۔ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسے ناپاک حملے کیے جائیں پس اے میرے پیارے آسمانی آقا تو ہم اپنی رحمت اور نصرت کی نظر فرما اور ہمیں اس ابتلاء عظیم سے نجات بخش۔

آپ کا سارا کلام نظم ہے یا نثر اردو میں ہے یا فارسی یا عربی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت اور فدائیت کے جذبات سے بھرا پڑا ہے:۔

آپ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی دلیل ہی یہ دیتے ہیں کہ ان کے عاشق بن جاؤ

اگر خواہی دلیلش عاشقش باش محمد ہست برہان محمدؐ

آپ کا مندرجہ ذیل اقتباس ہی ظاہر کرتا ہے کہ آپ کے دل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کتنا بلند مقام تھا ایسی تعریف تو چودہ سو سال میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی نے نہیں کی جتنی آپ نے کی فرماتے ہیں:۔

"وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا نجوم میں نہیں تھا قمر میں نہیں تھا آفتاب میں نہیں تھا وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں نہیں تھا غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ فرد ہمارے سید و مولیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(آئینہ کمالات اسلام)

دنیا ہم پر یہ الزام لگاتی ہے کہ احمدی نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑا درجہ دیتے ہیں لیکن خود حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں۔ وہ ہے۔ میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس عشق کی وجہ سے حضرت مسیح موعود کو آپ کی آل و اولاد اور آپ کے صحابہ کے ساتھ بھی بے انتہا محبت تھی حضرت نواب مبارکہ بیگم سے روایت ہے کہ ایک دفعہ جب محرم کا مہینہ تھا اور حضرت مسیح موعود اپنے باغ میں ایک چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے آپ نے حضرت نواب مبارکہ بیگم اور مبارک احمد مرحوم کو جب اس وقت سب بہن بھائیوں میں چھوٹے تھے سے فرمایا:۔

"آؤ میں تمہیں محرم کی کہانی سناؤں پھر آپ نے بڑے دردناک انداز میں حضرت امام حسین کی شہادت کے واقعات سنائے آپ یہ واقعات سناتے جاتے تھے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اس دردناک کہانی کو ختم کرنے کے بعد آپ نے بڑے درد سے فرمایا:۔

"یزید پلید نے یہ ظلم ہمارے نبی کریمؐ کے نواسے پر کروایا مگر خدا نے بھی ان ظالموں کو بہت جلد اپنے عذاب میں پکڑ لیا۔"

(باقی)

ضروری اعلان

امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ کا امتحان انشاء اللہ مورخہ ۲/۲/۸۳ بروز بدھ بوقت دس بجے صبح مسجد مبارک میں ہوگا۔ امیدواران وقت مقررہ پر امتحان میں شامل ہوں۔ کاغذ قلم، دوات ہمراہ لائیں۔ انٹرویو مورخہ ۲/۲/۸۳ بروز جمعرات بوقت ایک بجے ہوگا۔ انٹرویو میں بھی شامل ہوں۔ تعلیمی سندات انٹرویو کے روز ہمراہ لائیں۔ آمد و رفت کے اخراجات امیدوار خود برداشت کریں گے۔ نصاب اخبار الفضل مورخہ ۱۲/۲/۸۲ میں شائع ہوگیا ہے۔ اس کے مطابق تیاری کریں۔

(ناظر دیوان و صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں شعبہ جراحی میں مندرجہ ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے گریڈ کے مطابق دی جائے گی۔ خدمت کا جذبہ رکھنے والے دوست اپنی درخواستیں معہ نقول سندات لے کر خاکسار کو فضل عمر ہسپتال میں ملیں تاکہ فوری فیصلہ کیا جا سکے۔

① ANAESTHATIST : ایک آسامی۔
② سٹاف نرس برائے آپریشن تھیٹر :۔ ایک آسامی۔
③ آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ :۔ "
④ میل نرس : ۳ آسامیاں
⑤ آپریشن تھیٹر اپرنٹس جو کم از کم میٹرک پاس ہو۔

(چیف میڈیکل آفیسر)

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی مہم

بیاہ شادی

ہر انسان بیاہ شادی کے موقع پر اپنی استطاعت کے مطابق فیاضی سے خرچ کرتا ہے۔ ایسے خوشی کے مواقع پر اپنے ملنے جلنے والے اور غریب بھائیوں کے نام اخبار الفضل کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کو خوش کریں۔ خطبہ نمبر کی قیمت -/۳۵ روپے سالانہ اور روزانہ پرچہ کی قیمت -/۱۲۵ روپے سالانہ ہے۔ اس طرح سے بھی اپنے پیارے امام کے ارشاد کو پورا کرنے میں بھی حصہ لے سکیں گے اور الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے میں مدد کر سکیں گے۔

(مینیجر الفضل)

"الفضل" کی اشاعت میں حصہ لیجئے (مینیجر الفضل ربوہ)

جاپان میں خدام احمدیت کی پہلی سالانہ تربیتی کلاس

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے مجلس خدام الاحمدیہ جاپان کو ۲۹، ۳۰ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو پہلی دو روزہ سالانہ تربیتی کلاس منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ کلاس ناگویا میں جماعت کے مشن ہاؤس (احمدیہ سنٹر) میں منعقد ہوئی۔ الحمد للہ۔

پروگرام سے تقریباً ایک ماہ قبل تمام خدام کو فرداً فرداً تحریری اطلاع کر دی گئی تھی۔ بعد میں بھی وقتاً فوقتاً فون پر خود یا قائد صاحب ٹوکیو کے ذریعہ خدام کو اس کلاس میں شامل ہونے کی تلقین کی جاتی رہی۔ چنانچہ ۲۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو خدام اپنی مصروفیات کو چھوڑ کر اور اپنے آراموں کو قربان کر کے رات ۹ بجے ناگویا پہنچے۔

اگلے دن ۲۹ اکتوبر کی صبح کو نماز فجر کے بعد کلاس کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔ جو مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ جاپان و مبلغ انچارج جاپان نے کیا۔ آپ نے اپنی تقریر میں کلاس میں شامل ہونے والے خدام کو خوش آمدید کہا اور انہیں پابندی وقت، عملی نمونہ اور حصول علم کی تلقین کی۔

نمازوں کے بعد بھی درس دیئے جاتے رہے۔ جنہیں خدام نے بڑی دلچسپی سے سنا اور نوٹس بھی لیے۔ سوالات کا موقع بھی دیا جاتا رہا۔ ۲۹ اکتوبر کی شام کو ملائشیا اور انڈونیشیا سے چند احباب کی مشن ہاؤس میں آمد کے پیش نظر انگریزی زبان میں ایک اجلاس رکھا گیا اور تبلیغی سلائیڈز بھی دکھائی گئیں۔ خدام کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مجلس سوال و جواب اور ایک تازہ تقریر کے اقتباسات بذریعہ ٹیپ سنائے گئے۔

تربیتی کلاس کے تدریسی پروگرام میں قرآن مجید، حدیث، کتب، حضرت مسیح موعود، مسائل نماز اور خلافت احمدیہ کے مضامین رکھے گئے تھے۔ ان مضامین کی تدریس مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مکرم مرزا ظفر احمد صاحب اور مکرم مغفور احمد منیب صاحب نے کی۔

یہ دو روزہ تربیتی کلاس مختلف دلچسپ علمی اور ورزشی مقابلہ جات پر مشتمل تھی۔ کل پندرہ علمی و ورزشی مقابلے ہوئے۔ جن کی تفصیل یہ ہے:۔

علمی مقابلہ جات:۔

تلاوت، نظم، اذان، پیغام رسانی، بیت بازی، سیرۃ مطالعہ فطرت، مشاہدہ معائنہ، عام معلومات، تقریر، پرچہ امتحان، علمی نوٹس۔

ورزشی مقابلہ جات:۔

دوڑ ۱۰۰ میٹر، دوڑ ۱۰۰۰ میٹر، سائیکل ریس، سلو سائیکلنگ۔

اس تربیتی کلاس میں دو ایسے پاکستانی احمدی بھائیوں (مکرم محمود اقبال صاحب اور مکرم جاوید نجیب صاحب) نے بھی شرکت کی۔ جو حال ہی میں جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر مکرم محمود اقبال صاحب سب سے زیادہ نمبر حاصل کر کے اوّل آئے۔ انہیں سند امتیاز اور خصوصی ٹرافی کا حق دار قرار دیا گیا۔ یہ ٹرافی ہر سال علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں اوّل آنے والے خادم کو دی جایا کرے گی۔ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے اس کامیابی کو سالہا سال سے تربیت یافتہ خدام کے لئے اور خود مکرم محمود اقبال صاحب کے لئے اپنے اپنے انداز میں ایک چیلنج قرار دیا۔ اور سب خدام کو نیکیوں کی دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کی نصیحت فرمائی۔ مکرم شاہد رضوان خان صاحب دوم اور مکرم محمد اسلم منیر صاحب سوم قرار پائے۔

اس تربیتی کلاس کا ایک دلچسپ پروگرام ایک پنجابی مباحثہ تھا۔ جس کا عنوان تھا: "سردیاں گرمیاں نالوں چنگیاں نیں" خالص جاپانی ماحول میں ٹھیٹھ پنجابی زبان میں اس عنوان کے حق میں اور خلاف دی جانے والی دلیلیں بڑی پُر لطف محسوس ہوتیں۔

۳۰ اکتوبر کو بعد دوپہر ۲½ بجے کلاس کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ تقسیم انعامات کے بعد مکرم عطاء المجیب راشد صاحب نے اختتامی تقریر کی جس میں انہوں نے خدام کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے خوشنودی کا اظہار کیا۔ نیز خدام کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور ہر قسم کی سستیوں کو دور کرنے اور تبلیغ اسلام کے لئے کمر ہمت کس لینے کا عزم کرنے کی تلقین کی۔ انہوں نے کہا کہ کوشش کے ساتھ ساتھ ہماری دعا بھی ہونی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی غلامی میں ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

شام ۴ بجے یہ تربیتی کلاس ختم ہوئی اور خدام واپس ٹوکیو تشریف لے گئے۔

(مرتبہ:۔ عطاء الرحمن محمود)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ "انصار اللہ" کا مطالعہ آپ کیلئے مفید ہے اس کی خریداری قبول فرمائیں • سالانہ چندہ ۱۵ روپے • منیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

رپورٹ سہ ماہی شعبہ تجنید (اکتوبر تا دسمبر ۱۹۸۲ء)

(دوران سہ ماہی درج ذیل لجنات نے اپنی تجنید کو مکمل کیا۔ جزاھن اللہ احسن الجزاء)

ننکانہ صاحب، چک ۳/۵۳ بچیکی، وار برٹن، ۲۲/۵ چک ضلع شیخوپورہ، کالی بیر ضلع شیخوپورہ، بچیکی، جھنگڑ حاکمولا ڈنگہ، ۳۳ چک دھارہ والی، چک نمبر ۱۲۰، شاہ کوٹ چھور چک ۱۱۷، چک چٹھہ، کوٹ رحمت خان، چھور کوٹلی سانگلہ ہل، مرڑ ۴۵، ۲۲۳ چک، کوٹ سوندھا، کجر، ڈیرہ داد پوترے، چک جید نمبر ۱۶، کوٹ عبدالمالک، شرق پور خورد، میانی، ٹھڑوہ ضلع سیالکوٹ، جھنگ صدر، چانگریاں ضلع سیالکوٹ، مومن کے، گجرات، کیلے ضلع شیخوپورہ، احمد آباد اسٹیٹ، بل بھٹیاں، کنجاہ، نفیس نگر فارم، کریم نگر فارم دوڑ، کوٹ رحمت خاں چک ۲۲ آر۔پی۔ نشتر آباد، چاہ مہندی رتہ، دیونہ ماجرہ، ملتان، گوجر خاں، بستی جمال والا کھاکھی، نصرت آباد فارم، مرڑ چک ۴۵، روہڑی سیمنٹ ورکس، جیکب آباد، نارنگ منڈی شیرو کے، چوہڑکانہ، چک ۸ جنوبی، سکھر، کوٹ سلطان، مظفر گڑھ، چوکنان والی، ۱۱۶ جنوبی چک ۲۷۵/ج ب کرتار پور، شیخ پور، منڈی مریدکے، چک ۸۶ جنوبی، چک نمبر ۲۰ ضلع گجرات، نارووال، پیر محل، گولارچی، چک ۲۶ ضلع گجرات، کھڑپہ گوٹھ چوہدری غلام محمد جیمہ، چک ۳۵ جنوبی سرگودھا، اباڑو چونترہ، چک ۱۳۰/۹-ل ضلع ساہیوال، کلر کہار، فورٹ عباس، منگڑیل، پنڈ بیگوال، کروندی چک ۱۲۸/۹-ل ضلع ساہیوال، کوٹلی لوہاراں، چک ۱۰۱ جنوبی سرگودھا، چک ۸۲ جنوبی سرگودھا، چک ۲۸ جنوبی سرگودھا چک ۸۳ جنوبی سرگودھا، صابو بھڈیار، چک چھور ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ، گوئیکی، مکسیاں، کھوکھر غربی ٹھٹھہ جوئیہ، بہوڑو چک نمبر ۱۸، محمود آباد فارم، گھنوکے ججہ، بیدیاں والہ، کوٹلی آزاد کشمیر احمد نگر، چنیوٹ، جھنڈیر ضلع شیخوپورہ، نواں کوٹ چک ۷۹/R-B ضلع شیخوپورہ، کرتو، کوٹ غلام محمد ڈیرہ غازیخاں، مکیانہ، چک ۳۲۲/ج ب دھنی ویو، چک ۵۶۵ گ۔ب غربی، خوشاب، معین الدین پور بھیرہ، عثمان والا، چک ۱۰۴ جنوبی سرگودھا۔ نصیرہ، مونگ، ایبٹ آباد، چک ۹۹ جنوبی بھاگٹانوالہ چک ۴۹ جنوبی سرگودھا، چک ۶۴ جنوبی سرگودھا، چک ۱۰۴ جنوبی اعوان آباد سرگودھا، چک ۹ پنیار باگڑ سرگانہ، ساہوالہ، کولوتارڈ، چک ۶۴۴ گ۔ب ضلع فیصل آباد، چک ۴۳۳ ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ، چک ۱۶۱/۱۶۱ ش سرگودھا، چک ۱۹۵ ر۔ب ضلع فیصل آباد، کوٹ آغا خاں، کوٹلہ، سلانوالی۔ سیالکوٹ کے دو حلقے (واٹر ورکس اور حلقہ پورن نگر)

باقی لجنات سے بھی التماس ہے کہ جلد اپنی تجنید کو مکمل کر کے شکریہ کا موقع دیں

(سیکرٹری شعبہ تجنید لجنہ مرکزیہ)

ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ کے احسانات

محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب ڈرگ روڈ۔ کراچی نے اپنے متعدد بزرگوں کیطرف سے چندہ جات کا تسلسل قائم رکھنے کی غرض سے دفتر ہذا سے حساب کی تفصیل طلب فرمائی ہے اس ضمن میں آپ نے تحریر فرمایا ہے:۔

"جب سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے خطبہ جمعہ میں تحریک جدید دفتر اوّل والے مرحومین کے چندوں کی طرف توجہ دلائی ہے دل شکر سے لبریز ہو گیا کہ حضور کے بے انتہا احسانوں میں سے ایک یہ بھی بہت بڑا احسان ہے۔ جماعت کا اکثر حصہ اس ثواب سے محروم تھا۔ خاکسارہ بوجہ بیماری کے دفتر والوں کو خط نہ لکھ سکی مگر اپنا چندہ دفتر دوم کا شروع سال ادا کر دیتی تھی۔ اب بھی جب سال ختم ہوا نئے سال کے چندے کے ساتھ حسب توفیق مرحومین والدین کی طرف سے دفتر اوّل میں ادا کر دیا ہے۔"

دفتر اوّل اور دفتر دوم کے مرحوم مجاہدین کے زندہ لواحقین کا فرض ہے کہ وہ مرحومین کی قربانیوں کو اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی ہدایات کے تحت جاری رکھیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ضرورت انسپکٹر

نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کے لئے ایک انسپکٹر کی ضرورت ہے جو قرآن کریم باترجمہ جانتا ہو۔ کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ کیا ہو عام دینی اور فقہی مسائل سے واقفیت رکھتا ہو تعلیم کم از کم میٹرک مولوی فاضل ہو صحت اچھی ہو۔ مشاہرہ -/۲۸۰ روپے ماہوار ابتدائی تنخواہ علاوہ دیگر مراعات جو صدر انجمن احمدیہ کے دوسرے کارکنوں کو دی جاتی ہیں۔ خواہشمند احباب اپنی درخواست صدر جماعت یا امیر صاحب ضلع یا مربی صاحب کی سفارش کیساتھ بھیجیں جو ناظر صاحب اصلاح وارشاد کے نام آنی چاہیئے۔ بصورت تعیناتی ربوہ میں رہائش وغیرہ کا انتظام خود کرنا ہوگا۔ نیز آمد و رفت کے اخراجات بھی خود کرنا ہوگا۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

ناظمین اطفال/قائدین مجالس توجہ کریں

خدام الاحمدیہ کا نیا سال شروع ہو چکا ہے ازراہ کرم جلد از جلد اطفال الاحمدیہ کا بجٹ تشخیص کروا کر منظوری کے لئے مرکز بھجوائیں یاد رہے کہ چندہ مجلس کی شرح ۲۵ پیسے فی طفل ماہانہ اور چندہ اجتماع کی شرح ایک روپیہ سالانہ فی طفل ہے۔

(سیکرٹری مال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

• خاکسار کے چچا مکرم منور احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ۱۷ نومبر ۱۹۸۲ء کو پہلے بچے سے نوازا ہے الحمد للہ۔ حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "عارف احمد" نام تجویز فرمایا ہے نومولود مکرم امام دین صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم محمد اشرف صاحب آف محمود آباد اسٹیٹ کا نواسہ ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح اور خادم دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔ آمین

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ رحمان آباد ضلع نوالشہر)

اعلان نکاح وتقریب رخصتانہ

خاکسار کی دختر مسماۃ امۃ الحمید کا نکاح بہمراہ عبدالباسط طارق ابن محمد عبدالقادر صاحب ۲۵ ہزار روپے حق مہر پر محترم سید بہاول شاہ صاحب نے ۲۰ دسمبر ۱۹۸۲ء کو پڑھا۔ رخصتانہ ۱۴ جنوری ۱۹۸۳ء کو ہوا۔ لڑکی فروری ۱۹۸۳ء میں سڈنی (آسٹریلیا) اپنے خاوند کے ساتھ جائے گی۔ رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے اور میاں بیوی کی سلامتی اور خیر و عافیت سے منزل پر پہنچنے کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

(عنایت اللہ حصاری سیکرٹری مال جماعت احمدیہ رحمانپورہ لاہور)

اعانت الفضل

مندرجہ ذیل احباب نے اعانت الفضل کے سلسلہ میں رقوم ارسال کی ہیں:

میجر حمید احمد صاحب کلیم ربوہ	-/۱۰۰
محمود احمد صاحب کھوکھر اسلام آباد	-/۱۰۰
چوہدری عزیز احمد صاحب ربوہ	-/۱۰۰
بیگم ریاض شاکر صاحبہ لاہور	-/۶۰
کرنل محمد رمضان صاحب راولپنڈی	-/۵۰
میاں عبدالرحمٰن صاحب سلطان احمد صاحب، محمد سلطان صاحب لاہور	-/۵۰
میر نور احمد صاحب تالپور حیدرآباد	-/۳۵
مولوی مبشر احمد صاحب راجیکی ربوہ	-/۳۵
خالد محمود صاحب چوکنانوالی گجرات	-/۳۵
رشید احمد صاحب پراچہ کراچی	-/۳۰
چوہدری محمود احمد صاحب اچھرہ لاہور	-/۱۰
صلاح الدین صاحب قمر ربوہ	-/۱۰
محمد عارف صاحب سمن آباد لاہور	-/۵

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا کرے آمین۔ (منیجر الفضل ربوہ)

آنکھوں کی ہر بیماری کے لیے مفید ہے
سرمہ طفیل
نظر کو تیز کرتا ہے
قیمت -/۱۱ روپے
کورس تین عدد شیشی
سفید موتیا کا علاج۔
عرق نور: پرانی قبض۔ معدہ و جگر کیلئے مفید
تازہ خون پیدا کرتا۔ کھانا ہضم کرنے میں اکسیر ہے۔
حکیم محمد طفیل سابق صدر طبیہ کمیٹی جوہی۔ رجسٹرڈ ۱۴۵۹۷-H حال معرفت کوثر کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ

قائدین کرام! یکم تا سات فروری ۱۹۸۳ء ہفتہ تجنید منانا نہ بھولیں

شعبہ تجنید
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کی تربیت میں ماہنامہ تشحیذ الاذہان شاندار کردار ادا کر رہا ہے براہ کرم اپنے بچوں سے اسکا مطالعہ کروائیں۔ منیجر تشحیذ

درخواست ہائے دعا

● عزیزم ندیم بعمر ۱۸ سال ابن برادرم عزیزم کلیم اللہ خان صاحب پروپرائٹر صدف آٹوز کراچی جلسہ سالانہ کے آخری روز یعنی ۲۸ دسمبر ۸۲ء کو موٹر کار کے حادثہ میں سر کی چوٹ کے باعث شدید زخمی ہو گئے تھے جنرل ہسپتال لاہور میں مسلسل ۲۱ دن بے ہوش پڑے رہنے کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور احباب جماعت کی دعاؤں کے طفیل ہوش میں آگئے ہیں اور باتیں کرنے لگ پڑے ہیں۔ الحمد للہ علی ذالک۔

جملہ احباب جماعت کو جنہوں نے عزیزم موصوف کی شفایابی کے لئے دعائیں کی تھیں۔ اللہ تعالیٰ بہترین جزاء عطا فرمائے۔ نیز التجا ہے کہ اپنی دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو حادثہ اور زخموں کی ہر پیچیدگی سے محفوظ و مامون رکھے اور صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ اللّٰھم آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

(صلاح الدین مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

● مکرم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب سمن آباد لاہور کی اہلیہ محترمہ امۃ السلام صاحبہ چند دنوں سے شدید بیمار ہیں اسی طرح مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب کی اہلیہ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ کو بھی دل کی تکلیف ہے۔ ہر دو مریضوں کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(رانا مبارک احمد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ ۱۸)

● مکرم بابا محمد مسکین صاحب نماز فجر کے بعد گھر جاتے ہوئے ٹرک کے ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ مزید چوٹیں آئی ہیں۔ ڈسٹرکٹ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہیں۔ ان کی مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اکرم عمر شاہد مربی سلسلہ مقیم سمندری)

● خاکسار کے چھوٹے بھائی سعید احمد بھٹی نے بی کام میں داخلہ لینا ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اسے اپنے مقصد میں کامیاب کرے نیز خاکسار کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے دین کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین۔ (رشید احمد اختر شاہ تاج شو گر ملز منڈی بہاؤالدین)

● پسرم عزیزم شاہد احمد طور اور اس کی اہلیہ عزیزہ زاہدہ پروین مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔ ہر دو مریضوں کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے

(ایم مبارک احمد احمد نگر۔ نزد۔ ربوہ)

● میرے پھوپھی زاد بھائی مکرم خورشید احمد صاحب ٹرک کے ایک حادثہ میں سخت زخمی ہو گئے ہیں اور لاہور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اسی طرح برادرم حکیم نور علی خان صاحب حلقہ صوں لائن لاہور اور ان کے چھوٹے بھائی بھی بیمار ہیں۔ ہر سہ بیماروں کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے

(لطف الرحمٰن خالد کمیشن ایجنٹ۔ ربوہ)

● میری اہلیہ محترمہ بشریٰ فردوس بھٹی صاحبہ عرصہ سے معدہ اور انتڑیوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں احباب سے ان کی جلد اور کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے

(نعمت اللہ بھٹی فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

● میرا بیٹا عزیزم طاہر فیروز بھٹی دائیں بازو کے فریکچر کی وجہ سے عرصہ پانچ ماہ سے بیمار چلا آرہا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل صحت سے نوازے۔ آمین۔

(امانت اللہ ڈیفنس سوسائٹی کلب کراچی کینٹ)

۲۔ مکرم ماسٹر محمد علی صاحب بھٹی جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء پر ربوہ پہنچتے ہی حادثہ کا شکار ہو گئے تھے اور ان کے کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ اب تک صاحب فراش ہیں اور بہت پریشان ہیں۔ قارئین الفضل سے ان کی جلد اور کامل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(حکیم نسیم احمد طاہر بدوملہی سیالکوٹ)

● مکرم چوہدری غلام احمد صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع بہاولپور عرصہ دو سال سے بعارضہ یرقان بیمار ہیں۔ پوری طرح صحت بحال بھی نہیں ہوئی تھی کہ اب چند دنوں سے دوبارہ طبیعت کافی خراب ہو گئی ہے۔ مزید پیچیدگیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ کافی کمزوری ہو گئی ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ شافی مطلق خدا محض اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد حسین شاہد۔ مربی سلسلہ احمدیہ بہاولپور)

قائدین اور منتظمین اطفال متوجہ ہوں

کیا آپ نے مرکز کی طرف سے منعقدہ پہلی سہ ماہی کاٹورنامنٹ منعقد کروایا ہے اگر نہیں کروایا تو جلد کروا کر رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی اطفال الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

گمشدہ نقدی

خاکسار کو اقصیٰ روڈ پر جاتے ہوئے کچھ رقم گری ہوئی ملی ہے جس صاحب کی ہو وہ نشانی بتا کر مجھ سے حاصل کر لے۔

(مبارک احمد جاوید ۹۲ دارالرحمت غربی۔ ربوہ)

AL-FURQAN MOTORS LIMITED
Authorised Dealers of National Motors Ltd.
For Genuine TOYOTA Parts

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی
پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
۴۷ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ کراچی۔۳۔
فون: ۷۴۶۰۹

جاپان میں کاروبار کے متمنی حضرات
متوجہ ہوں
جاپان سے دنیا کے ہر ملک میں اشیاء اور ری کنڈیشنڈ کاروں کی امپورٹ ایکسپورٹ کیلئے
ہماری خدمات حاضر ہیں
Minochan Corporation
3-12-2-101 SHIMOMEGURO MEGURO KU TOKYO -153
JAPAN CABLE:- MINOCHAN TOKYO

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کے لیے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیلیو سینما اچھرہ لاہور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
۱۰ شادمان کالونی لاہور
فون:- ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶
رہائش:- ۴۱۸۶۴۵
پروپرائٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

سرمایہ کاری کا بہترین موقع

ربوہ میں اپنی رقم کا سب سے اعلیٰ استعمال

مسجدِ اقصیٰ سے ڈیڑھ فرلانگ کے فاصلے پر۔ ساہیوال روڈ پر واقع

حکومتِ پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے علیحدہ علیحدہ منظور شدہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

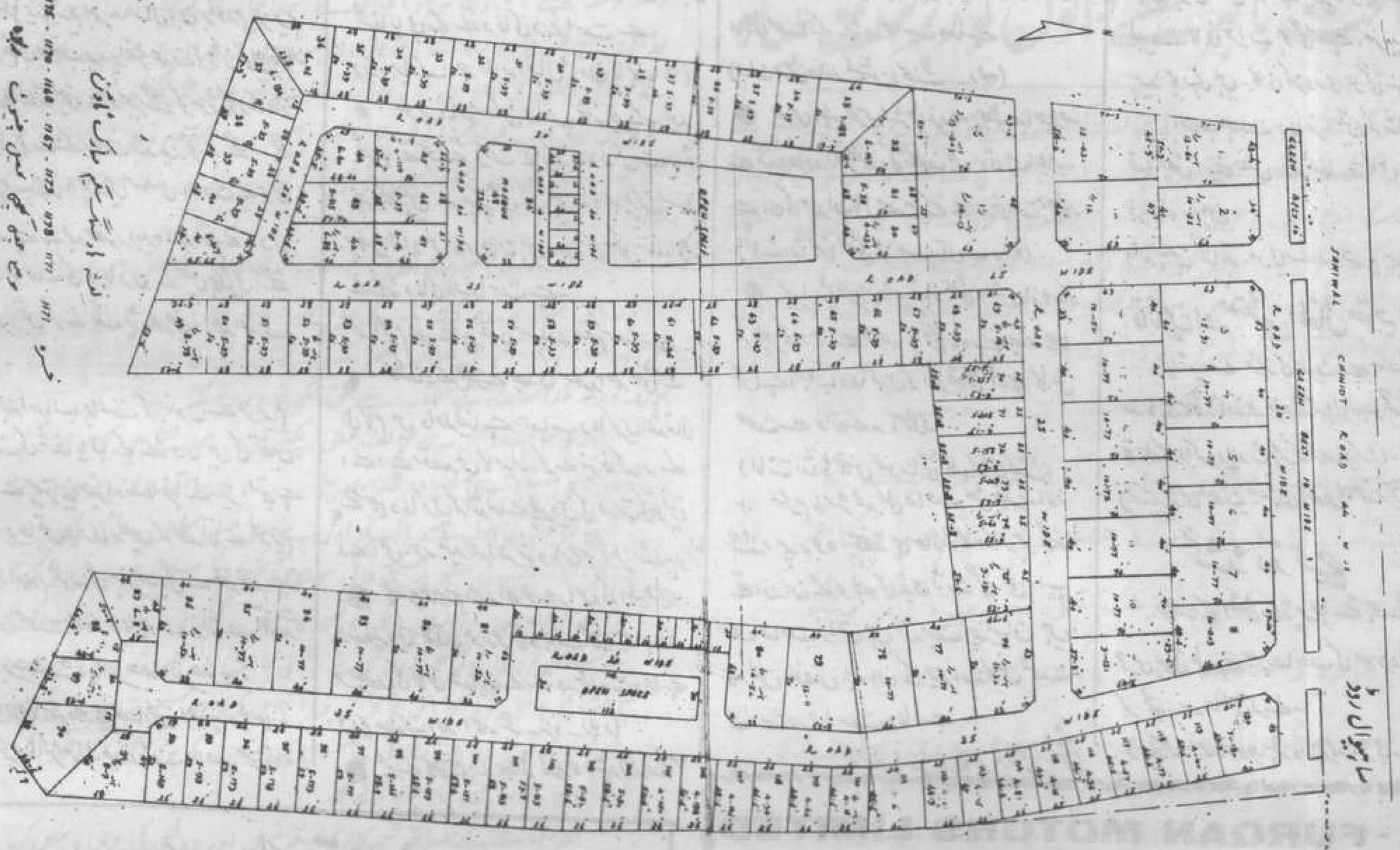

ٹاؤن

- ہر پلاٹ کے سامنے پختہ نالیوں کی تعمیر قیمت میں شامل ہے۔
- **ربوہ کی واحد سکیم** جس کی منظوری حکومت پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ دونوں سے علیحدہ طور پر حاصل کی گئی ہے اور جس میں پختہ سڑکیں تعمیر ہو چکی ہیں۔
- میٹھا پانی۔ ریتلی مگر زرخیز زمین۔
- قواعد کے مطابق نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے۔

سب سے پہلی سکیم جس میں

- پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں۔
- سڑکوں کے دونوں طرف سایہ دار درخت لگ چکے ہیں۔
- بجلی کی سپلائی بہت جلد جاری ہونے والی ہے۔

رابطہ کے لیے

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون دفتر:- 535 گھر:- 436